



Name : **Zubair Siddique** Serial No : **29391** MODE: **Regular**
 Address : **Karachi** Date : **12/3/2016**
 Subject : **Jaiaz Najaiz** Contact No:
 Writer : **مفتی عبدالوہاب** Email :

Janab Muhtram Mufti shab Aslamo Alikm Mayn 1 assay Idary mayn kaam krta houn jahan par family planning k upar kaam kea jata hy.ouratoun ko waqfay k bht sary tareqy btaey or krwaey jaty hyn.Mayra app say sawal ya hy kea aysa krna jaiz hy or es noukri say milni wali salary mary lye jaiz hy .Braey Karam Quran o Hadees ki roshni mayn wazahat frmaen. Jazkallah

میں ایک ایسے ادارے میں کام کرتا ہوں جہاں پر فیملی پلاننگ کے اوپر کام کیا جاتا ہے، عورتوں کو وقفے کے بہت سارے طریقے بتائے اور کروائے جاتے ہیں، میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ اور اس نوکری سے ملنے والی آمدنی میرے لیے جائز ہے؟ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو کہ آج کل عالمی سطح پر فیملی پلاننگ کی جو تحریک چلائی جا رہی ہے، شرعاً یہ درست نہیں، کیوں کہ فقر و فاقہ میں مبتلا ہونے کے خوف سے فیملی پلاننگ کرنا خواہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو، قرآن و حدیث کی واضح تعلیمات اور عقیدہ رزاقیت کے منافی ہونے کی وجہ سے شرعاً حرام اور ناجائز ہے، لہذا اس سے احتراز لازم ہے۔

تاہم اگر کسی معتبر عذر کے تحت عارضی فیملی پلاننگ کی جائے، مثلاً یہ کہ عورت زیادہ بچوں کی متحمل نہیں، یا پہلے سے موجود بچہ کے ضیاع کا خطرہ ہے، وغیرہ اور ماہر ڈاکٹر بھی اس بات کی تصدیق کر دے تو پھر اس کی گنجائش ہے۔

مذکورہ بالا صورتوں میں سے جس صورت میں فیملی پلاننگ کرنا جائز ہے، اس صورت میں اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی بلاشبہ جائز اور حلال ہے اور جس صورت میں فیملی پلاننگ کرنا جائز نہیں، اس صورت میں اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حلال اور طیب نہ ہوگی۔

كما في الموسوعة الفقهية الكويتية: وأما أدلة الكراهة: إن كان العزل بدون عذر؛ فلأنه وسيلة لتقليل النسل، وقطع اللذة عن الموطوءة إن دحضت النبي صلى الله عليه وسلم على تعاطي أسباب الولد فقال: تناكها أو أكثرها (4) وقال: تزوجوا الودود الودود فإني مكاثر بكم الأمم (1) والعنصر في العزل يتحقق في الأمور التالية:

1- إذا كانت الموطوءة في دار الحرب وتخشى على الولد الكفر.

2- إذا كانت أمة ويخشى الرق على ولده.

3- إذا كانت المرأة يبرضها الصبل أو يزيد في مرضها.

4- إذا خشي على الرضيع من الضعف.

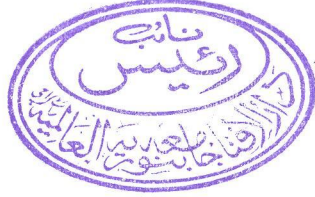
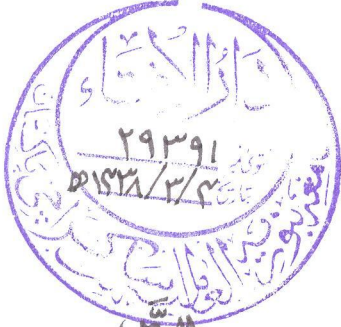
5- إذا فسد الزمان وخشي فساد ذريته. (82/30).....والله تعالى أعلم بالصواب

عبد الوهاب عفا الله عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه عالميه كراچي

4/ ربيع الأول / 1438 هـ

الموافق
شده نادر جان عفا الله عنه
خازن الافتاء بنوريه عالميه
3/3/1438 هـ



عبد الوهاب
3/3/1438 هـ